السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کسی بزرگ کی قبر پر جا کر یہ التجا کرتا ہے کہ یا حضرت آپ رب کریم سے دعا فرمادیں کہ رب العالمین مجھ کو اولاد عطا فرمائے گا یہ امر جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی قبر پر جا کر یہ التجا کرنا جائز نہیں اس واسطے کہ یہ کسی دلیل شرعی سے ثابت نہیں ۔ علاوہ بریں یہ التجا اس بنا پر ہے کہ زندوں کی التجا مردے سنتے ہیں اور قبر میں ان کی التجا پر دعا کرتے ہیں اور ان کی دعا مقبول ہوتی ہے ۔ حالانکہ یہ باتیں کسی دلیل صحیح سے ثابت نہیں پس یہ التجا کیونکہ جائز ہو سکتی ہے ۔ واللہ اعلم بالصوب! (سید محمد نذیر حسین، فتاویٰ نذیریہ جلد اول ص ۲۹)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 09 ص 277

محدث فتویٰ